سوال

(61) دعا تقدیر کو بدل دیتی ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

انسان کی تخلیق سے قبل اس کی تقدیر میں جو لکھ دیا گیا ہے، کیا دعا سے اس میں تبدیلی ہو سکتی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس میں کچھ شک نہیں کہ دعا کی تاثیر سے لکھی ہوئی تقدیر میں تبدیلی ہو سکتی ہے لیکن اس تبدیلی کے بارے میں بھی لکھ دیا گیا ہوتا ہے کہ یہ دعا کے سبب سے ہوگی، لہذا آپ یہ گمان نہ کریں کہ آپ جب دعا کرتے ہیں تو وہ لکھی ہوئی نہیں ہے بلکہ دعا بھی لکھی ہوئی ہے اور دعا سے یہ حاصل ہونے والی چیزیں بھی لکھی ہوئی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہم دیکھتے ہیں جب کوئی شخص مریض پر آیات پڑھ کر اسے دم کرتا ہے تو مریض کو اس کی بناء پر شفا نصیب ہو جاتی ہے۔ اس بارے میں اس سریے والا کا قصہ مشہور ہے جسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مہم سر کرنے کی غرض سے بھیجا تھا، مہم پر مامور لوگ راستہ میں ایک قوم کے پاس مہمان کی حیثیت سے مقیم ہوئے مگران لوگوں نے ان کی مہمان نوازی نہ کی۔ تقدیر کی بات کہ ان کے سردار کو سانپ نے ڈس لیا تو وہاں کے لوگوں نے پوچھا کیا کوئی دم کرنے والا ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے یہ شرط عائد کی کہ وہ اجرت لے کر دم کریں گے، چنانچہ انہوں نے بطور اجرت بکریوں کا ایک ریوڑ دے دیا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے ایک شخص نے جا کر اسے سورۃ الفاتحہ پڑھ کر دم کر دیا۔ دم کی برکت سے سانپ گزیدہ اس طرح اٹھ بیٹھا گویا کہ وہ اونٹ ہو جس کی رسی کو کھول دیا گیا ہو۔ سورۂ فاتحہ کے دم نے مریض کی شفا یابی میں اپنا اثر دکھا دیا جس کی بنیاد پر وہ بھلا چنگا ہو گیا۔

دعا میں بلاشبہ تاثیر ہے لیکن اسے تقدیر میں تبدیلی تصور نہیں کیا جائے گا بلکہ یہ تبدیلی تو دعا کے سبب لکھی ہوئی ہوتی ہے۔ بلاشبہ ہر چیز اللہ تعالیٰ کے ہاں مقدر ہے، اسی طرح تمام اسباب کی ان کے مسببات میں اللہ تعالیٰ ہی کے حکم سے تاثیر ہو کرتی ہے، تو معلوم یہ ہوا کہ اسباب بھی مقدر کئے ہوئے ہیں اور مسببات بھی لکھے ہوئے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل : صفحہ 120